www.KitaboSunnat.com

استعمال کی ہیں جن کا مفہوم الگ الگ ہے۔ گو بعض ایک دوسرے کے مقام پر بھی استعمال ہو سکتیں ہیں، یعنی بعض پہلوؤں میں۔

سیئہ:۔ برائی کو کہتے ہیں، یہ دو قسم کی ہے ایک وہ جو شرعاً وعقلاً بری تصور کی جاتی ہے دوسری وہ جس سے طبیعت پر انقباض طاری ہوتا ہے اور وہ شاق اور گراں گزرتی ہے۔

عصیان:۔ ترکِ اطاعت کو عصیان اور نافرمانی کہتے ہیں۔ ھو ترك الانقیاد (کتاب التعریفات للسید)

خطاء، خطیئہ:۔ سے مراد وہ فعل ہے جو مطلوب نہیں ہوتا بلکہ کسی اور وجہ سے سرزد ہو جاتا ہے، یہ سبب دو قسم کا ہوتا ہے، ایک محظور جیسے نشہ آور شے پی کر کوئی ارتکاب کرنا۔ یہ صورت قابل گرفت ہوتی ہے، دوسرا مباح جیسے شکار کے قصد سے گولی چھوڑی مگر کسی اور کو جا لگی، اس میں گرفت نہیں ہے۔ علامہ اصفہانی فرماتے ہیں کہ اس کی متعدد قسمیں ہیں۔

ایک یہ کہ ایسے کام کا ارادہ کرے جس کا قصد مناسب بھی نہ تھا۔ یہ خطا تام ہے۔ یہ قابل مواخذہ ہے۔

دوم یہ کہ قصد کچھ اور ہو مگر ہو دوسرا جائے۔ یہ باب افعال سے آتا ہے یہ قابل مواخذہ نہیں ہوتا ہے۔

تیسرا یہ کہ غیر مستحسن کام کا قصد کرے مگر فعل مستحسن سرزد ہو جائے یہ باعث ستائش نہیں ہوگا (مفردات راغب)

میر سید شریف جرجانی فرماتے ہیں یہ وہ فعل ہے جو قصد کے بغیر ہو، یہ حق اللہ کے سقوط کی صلاحیت رکھتا ہے بشرطیکہ اجتہاداً ایسا ہوا ور عقوبت شرعی میں شبہ کا باعث بن جاتا ہے۔ اس لیے ایسا انسان مجرم نہیں ہوتا اور نہ ہی حد اور قصاص اس پر جاری ہوتا ہے لیکن یہ عذر حق العباد کے سقوط کا موجب نہیں ہوتا اس لیے ضمان وغیرہ لازم ہو جاتی ہے۔

ھو ما لیس للانسان فیہ قصد وھو عذر صالح لسقوط حق اللہ تعالیٰ اذا حصل عن اجتھاد ولیصیر شبھۃ فی العقوبۃ حتی لا یؤثم الخاطی ذا لاحد ولا قصاص۔ ولم یجعل عذرا فی حق العباد حتی وجب علیہ ضمان العدوان (التعریفات ص۶۸)

ہمارے نزدیک یہ تعریف بہت جامع ہے۔

ذنوب:۔ ذنب ہر اس فعل کو کہتے ہیں، جس کا انجام برا ہو (مفردات)

عیوب کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے (فی اللغۃ الذنوب، العیوب۔ العرف الشذی)

امام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں جب یہ مطلق بولا جائے تو اس سے ہر واجب کا ترک اور ہر حرام کا ارتکاب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ